حسن بصری‘ عمر بن عبدالعزیز‘ یحییٰ بن سعید الانصاری اور سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال نقل کئے ہیں کہ انہوں نے بیوہ کے لئے دوران عدت خاوند کے گھر سے منتقل ہونا اور حج‘ عمرہ وغیرہ کا سفر بھی جائز قرار دیا ہے (زادالمعاد 607/5)

☆ اس کے برخلاف حضرت عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنھما بیوہ عورتوں کو دوران عدت حج و عمرہ کا سفر کرنے کی اجازت نہیں دیتے تھے‘ بلکہ میقات ہی سے واپس بھیج دیتے تھے۔ نیز حضرت عثمان‘ ابن عمر‘ زید بن ثابت‘ ابن مسعود‘ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور عروۃ بن الزبیر‘ قاسم بن محمد‘ سالم بن عبداللہ‘ سعید بن المسیب‘ عطاء‘ ابراہیم نخعی‘ محمد بن سیرین‘ اوزاعی‘ ابو عبید‘ اسحاق‘ مالک‘ شافعی‘ ابوحنیفہ اور احمد رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک بیوہ کے لئے خاوند کے گھر ہی عدت گزارنی ضروری ہے (زادالمعاد 610/5)

جب اقوال علماء میں تعارض ہو تو قابل قبول وہی ہوگا جو شرعی دلیل کے مطابق ہو۔

امام ابن القیم رحمہ اللہ نے کہا کہ فوت شدہ خاوند کے گھر میں دوران عدت رہنا بیوہ کے ذمے اس کے شوہر کا حق ہے بشرطیکہ وارثین موقع فراہم کریں اور بیوہ پر وہاں رہائش میں کوئی نقصان نہ ہو یا مکان خود بیوہ کی ملکیت ہو۔ میت کے وارث بیوہ کو اس کے گھر سے منتقل نہیں کرسکتے‘ لیکن اگر وہ کسی وجہ سے اسے منتقل کردیں یا وہ اس سے رہائش کا کرایہ مانگیں تو اس کے لئے منتقل ہونا جائز ہے‘ ورنہ اسے خاوند کے گھر میں رہنا ضروری ہے۔ رہائش حاصل کرنا اس کی ذمہ داری نہیں۔ اگر کسی وجہ سے وہاں رہائش ممکن نہ رہے تو یہ فرضیت ساقط ہوجاتی ہے۔ (زادالمعاد 611/5)

☆☆☆

دنیا کے بڑے صحراء

☆ صحراء کبریٰ (شمالی افریقہ) مساحت	8400,000 مربع کلومیٹر
☆ صحرائے گوبی (منگولیا چین) مساحت	1500,000 مربع کلومیٹر
☆ صحرائے ربع خالی سعودی عرب مساحت	640,000 مربع کلومیٹر
☆ صحرائے کلہاری (جنوبی افریقہ) مساحت	576,000 مربع کلومیٹر
☆ صحرائے شیہوھوان (شمالی امریکہ) مساحت	362,000 مربع کلومیٹر
☆ صحرائے رمال عظمیٰ (مغربی آسٹریلیا) مساحت	3384,500 مربع کلومیٹر
☆ صحرائے وکٹوریہ عظمیٰ (آسٹریلیا) مساحت	325,000 مربع کلومیٹر

قسم الترجمة

شریعت مطہرہ کے ممنوعہ امور

عربی: الشیخ محمد صالح المنجد اردو: عبدالرحیم روزی

4- مساجد کے ممنوعہ امور

مساجد کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے درج ذیل قسم کے منع وارد ہوئے ہیں۔

مسجد میں خرید وفروخت کرنا' گمشدہ چیزوں کا اعلان کرنا' سوائے نماز کے غرض کے راہ بنانا' شرعی حدود نافذ کرنا' نماز کے انتظار کے دوران یا بعد میں تشبیک کرنا (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا) اذان کے بعد سوائے ضرورت کے نکل جانا' تحیۃ المسجد پڑھے بغیر بیٹھ جانا' نماز کے لئے دوڑ کے جانا' ستونوں کے درمیان بلا مجبوری صف باندھنا' کچا لہسن' پیاز اور ہر بدبودار چیز استعمال کر کے جانا (چہ جائیکہ غیر کھانے کی چیزیں ہوں جیسے سگریٹ وغیرہ) کوئی تکلیف دہ چیز ساتھ لے کر گزرنا' عورتوں کو شرعی حدود میں مسجد جانے سے روکنا' عورت کا خوشبو استعمال کر کے جانا' اعتکاف کی حالت میں جماع کرنا' مساجد کے متعلق ایک دوسرے سے فخر کرنا' انہیں سرخ یا زرد روغن یا کسی اور مشغول رکھنے والی پچکاریوں سے مزین کرنا' جو نماز میں خلل پیدا کرے۔

(5) جنازے کے ممنوعہ امور

جنازے کے ممنوعہ امور درج ذیل ہیں۔

قبروں پر عمارت کھڑی کرنا' قبر زمین سے زیادہ اونچی کرنا' اس پر بیٹھنا یا چلنا' چراغاں کرنا' ان پر تختیاں نصب کر کے الفاظ کندہ کرنا' قبر اکھیڑنا' انہیں مساجد بنالینا' اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا (سوائے نماز جنازہ کے) شوہر پر چار مہینہ دس دن سوگ منانے کے دوران عطر' سرمہ' مہندی اور ہر زینت والی چیز کا استعمال کرنا' سوائے شوہر کے دوسرے اموات پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا' میت پر نوحہ کرنا' اس پر تعاون کرنا' اس قسم کی محافل برپا کرنا' نوحہ کرنے والی خواتین کرایہ پر لینا' گریبان پھاڑنا' دور جاہلیت کے طرز پر نعی کرنا (یعنی کوئی آدمی گھوڑے پر سوار ہو کر لوگوں میں اعلان کرتا پھرے کہ فلاں آدمی وفات پا چکا ہے) اگر کسی کی وفات پر رشتہ داروں یا دیگر مسلمانوں کو نماز جنازہ کے لئے سادہ انداز میں اطلاع دے' تو جمہور اہل علم کے نزدیک جائز ہے۔

(6) روزے کے ممنوعہ امور

عید الفطر' عید الاضحیٰ' ایام تشریق کے تین دنوں (۱۱-۱۲-۱۳ ذوالحجہ) شک کے روز (29 شعبان کو موسم خراب ہو) جمعہ' ہفتہ کے روز اور سال بھر بلا ناغہ نفلی روزہ رکھنا' (اگر کوئی دونوں عید اور تشریق کے دنوں میں افطار کرے' تو منع والی صورت نہیں رہتی) رمضان سے ایک یا دو روز قبل بغرض احتیاط یا استقبال کا روزہ رکھنا' صرف شعبان کی دوسری دھائی میں سابقہ عادت کے بغیر روزہ رکھنا' وصال کرنا (روزہ کی راتوں میں بھی کچھ نہ کھانا) حاجی کا عرفہ کے دن روزہ رکھنا' (ہاں اگر قربانی نہ ملے تو جائز ہے)' دوران روزہ کلی اور استنشاق میں مبالغہ کرنا' شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزے رکھنا' بلا وجہ سحری نہ کھانا' بدگوئی' گالم گلوچ' لڑائی جھگڑا اور جھوٹی باتیں کرنا' دشمن سے سامنا ہوتے وقت بھی روزہ رکھنا' (کیونکہ اس سے کمزوری پیدا ہوسکتی ہے اور دشمن کے سامنے قوت کا مظاہرہ کرنا ضروری ہوتا ہے)۔

(7) حج اور قربانی میں ممنوعہ امور

حج فرض ہونے والے کا بغیر عذر کے حج میں تاخیر کرنا' ایام حج میں بے ہودہ باتیں کرنا' فسق و فجور کے کام اور لڑائی جھگڑا کرنا' حج و عمرہ میں قمیض یا پاجامہ' پگڑی' کوٹ اور موزہ وغیرہ پہننا' خواتین کا نقاب (سوراخ دار برقع) اور دستانہ استعمال کرنا' حدود حرم میں واقع درخت کاٹنا اس کے پتے جھاڑنا' اسلحہ اٹھانا' شکار کرنا' یا شکار کے لئے اسے بھگانا' اعلان کے غرض کے بغیر حرم کی گمشدہ چیز اٹھالینا' عطر استعمال کرنا' ٹوپی' پگڑی وغیرہ سے سر چھپانا (اس میں گاڑیوں کی چھت یا چھتری شامل نہیں)' احرام کی حالت میں مرنے والے کا سر چھپانا' اسے عطر لگالینا' (بلکہ اسے احرام کی دو چادروں میں کفنایا جائے گا) طواف وداع کے بغیر وطن واپس آنا' یا طواف وداع کرنے کے بعد کافی عرصہ وہاں ٹھہرنا' البتہ نفاس یا ماہواری آنے والی خواتین بغیر طواف وداع کے جاسکتی ہیں۔ نماز عید سے قبل قربانی کرنا' عیب دار جانور کی قربانی کرنا' اس قربانی سے کچھ گوشت یا کھال وغیرہ بطور مزدوری دینا' قربانی کرنے والے کا ذوالحجہ داخل ہونے سے لے کر قربانی کرنے تک کے دوران بال' ناخن وغیرہ کترانا' ان تمام امور سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(8) خرید و فروخت اور کمائی میں ممنوعہ امور

سود کھانا' دھوکے اور لاعلمی پر مشتمل خرید و فروخت کرنا' زندہ بکری دے کر گوشت لینا (کیونکہ اس میں ربا الفضل ہے یہ ایک اختلافی اور وضاحت طلب مسئلہ ہے) ضرورت سے زائد پانی فروخت کرنا' کتا' بلی' خون' شراب' خنزیر' بتوں کے مجسمے' سانڈ کی اجرت (اگر گائے کا مالک رضا کارانہ طور پر کچھ رقم دیدے' تو اسے لینا جائز ہے۔ منع سے مراد اسے باقاعدہ کاروبار بنا